غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

سید محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ

# رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

# جواہر العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سید محمد حسینی گیسودراز قدس سرہٗ العزیز



پروگریسو بکس

غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

سیّد محی الدّین عبدالقادر جیلانی قدس سرّہٗ

# رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

# جواہر العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سیّد محمّد حسینی گیسو دراز قدس سرّہٗ

ترجمہ:

مولوی احمد حسین خان

ناشر

پروگریسو بکس
۴۰۔بی، اردو بازار، لاہور
فون: ۷۳۵۲۷۹۵

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | -------- | رسالہ غوث اعظم معہ شرح موسومہ بہ "جواہر العشاق" |
| مصنف | -------- | حضرت خواجہ بندہ نواز محمد حسینی گیسو درازؒ |
| مترجم | -------- | مولوی احمد حسین خاںؒ |
| باہتمام | -------- | محمد یوسف وارثی |
| پروف ریڈنگ | -------- | علامہ محمد انور قمر نقشبندی مجددی |
| بار | -------- | اول مئی 2000ء |
| تعداد | -------- | 1100 |
| ناشر | -------- | چوہدری غلام رسول' میاں جواد رسول۔ |
| کمپوزنگ | -------- | جاپان آرٹ چوک نسبت روڈ' لاہور۔ |
| ہدیہ | -------- | 81/= |

ملنے کا پتہ :

پروگریسو بکس' 40۔ بی اردو بازار' لاہور۔

اسلام بکڈپو' 12۔ گنج بخش روڈ' لاہور

ملت پبلیکیشنز فیصل مسجد' اسلام آباد فون : 254111

کرتا ہے اور تجھ کو کس نام سے پکارتا ہے۔ کیا تو نے نہیں سنا کہ ایک بزرگ نے اس مقام کا کیا پتہ دیا ہے۔

قال ادخلنی ربی جنة القدس ویخاطبنی بذاته ویکاشفنی بصفاته

"اب بزرگ نے یوں کہا ہے کہ: میرے رب نے مجھے جنت القدس میں داخل کیا اور مجھے اپنی ذات سے مخاطب کیا اور اپنے صفات مجھ پر کشف کئے۔

اس جگہ تو خدا میں فانی اور خدا کے ساتھ باقی ہوگا اور تو خدا کے ناموں اور اس کے صفات کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ اللہ تجھ کو یہ نعمت دے۔

جب دل روح تک پہنچ جائے تو وہ ملکوت سے جبروت تک پہنچ گیا ہوگا اور عین الیقین یعنی یقین کی آنکھ سے جبروت کو دیکھے گا۔ جو "طور" جبروت ولاہوت کے درمیان ہے وہ حقیقت ہے یعنی حقیقت کا عمل کرنے سے جبروت سے لاہوت کو پہنچتے ہیں۔ یعنی روح سے سر یا بھید کو پہنچ جاتا ہے۔ جب یہ سر حاصل ہو جائے تو اس پر سر دے دینا چاہیے۔

سر باز دریں راہ اگر طالب اوے در کوئے خرابات نہ گنجد سرو دستار

ہو طلب اس کی تو سر اس راہ میں دیجے کوچہ ساقی میں دستار اور سر کیونکر رہے

اس مقام پر تو اس کا ہمسر و رازدار ہو جائے گا۔ یہ چیز وجدانی (پانے کی) ہے کہنے کی نہیں ہے۔ لیکن اے دوست بھید وہی ہے کہ اس موقعہ پر عاشق، معشوق کی طرح ہو جائے۔

واشرقت الارض بنور ربھا

زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا جائے گی

والی آیت اسی کی غمازی کرتی ہے کہ تیری ذات کی زمین کو اپنی ذات (رب) کے نور سے روشن کرتی ہے۔ اس مقام پر بھی دونوں معشوق ہی ہوتے ہیں نہ کہ عاشق یہ ناز ہو

جاتے ہیں نہ کہ نیاز۔ ہمہ تن یافت ہوتے ہیں نہ کہ نایافت من رانی فقد رای اللہ کا ارشاد نبوی اسی مقام سے صادر ہوا تھا کہ (جس نے مجھے دیکھا گویا اس نے خدا کو دیکھا) کیونکہ یا نور نوری ویاسر سری کی خلعت آپ کو یہیں حاصل ہوئی تھی۔ یعنی سبحانہ نے آپ کو اس طرح مخاطب فرمایا تھا کہ "اے میرے نور کے نور اور اے میرے بھید کے بھید" جب قالب بھید بن گیا تو قلب پوشیدہ و خفی ہو گیا۔ روح غائب ہو گئی یعنی روح قدسی کے درمیان جو پردہ حائل تھا اٹھ گیا۔ اب جو کچھ غیب عیب میں تھا' ظاہر ہو گیا اس وقت تیرا فقر پورا ہوا اور اللہ جلوہ نماوانی الی ہو گیا۔ مشہور مقولہ ہے الفقر اذاتم ھو اللہ جب فقر کی تکمیل ہو جائے تو وہاں اللہ ہی اللہ ہے اور تصوف وحلول اس جگہ مل کر ظاہر ہوا۔ لیکن عیاں (قابل دید) کو ہرگز بیان نہیں کیا جا سکتا۔ شکر کہنے میں اور دیکھنے میں کچھ اور اور چکھنے میں تو کچھ اور ہی ہوتی ہے۔